نکاح نامہ کیا ہے؟

قانونی اعتبار سے نکاح نامہ ایک معاہدہ ہے جس میں دو فریق اکھٹے زندگی گزارنے کے لیے
مختلف شرائط طے کرتے ہیں۔
عام طور پر شادی کے موقعے پر نکاح نامے کو اتنے غور سے نہیں پڑھا جاتا اور نہ ہی '
تفصیلات طے کی جاتیں ہیں۔ جن کی شادی ہو رہی ہوتی ہے وہ تو نکاح نامے کو دیکھتے بھی
'نہیں ہیں۔ کبھی گھر کے بڑے اور کبھی نکاح خواں ہی نکاح نامہ پُر کر دیتے ہیں۔
نا کیوں ضرور ی ہے؟نکاح نامہ غور سے پڑھ
ضروری ہے کہ نکاح سے پہلے لڑکا اور لڑکی نکاح نامے کو دھیان سے پڑھیں تاکہ انھیں پتا ہو
کہ ان کے ازدواجی حقوق کیا ہیں اور ان کا تحفظ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔
-نکاح خواں کا کام صرف یہ ہے کہ وہ نکاح پڑھائے اور پھر اس کی رجسٹریشن کروائے
ہت مثبت سوچ ہے کہ شادی سے پہلے لڑکا اور لڑکی دونوں مل کر نکاح نامہ پُر کریں۔ یہ ایک ب
اگر آپ اپنے ہونے والے ہم سفر سے نکاح سے پہلے ہی شادی کی شرائط طے کر لیں تو اس میں
کوئی حرج نہیں۔
شقیں ہیں 25نکاح نامے میں
جن میں دولھا اور دلھن کے نمبر شقیں سادہ اور آسان ہیں 12سے 1مروجّہ نکاح نامے کی
سے 23کوائف، شادی انجام پانے کی تاریخ اور وکیلوں اور گواہان کی تفصیلات لکھی جاتی ہیں۔
نمبر شقیں بھی عام ہیں جن میں نکاح خواں کے کوائف اور شادی رجسٹر کرانے کی تاریخ 25
درج ہوتی ہے۔
توجہ دینے کی ضرورت ہے انتہائی اہم ہیں جن پر بالخصوص 22سے 13لیکن شق نمبر
-مہر بیوی کا حق ہے
مہر سے متعلق ہیں۔ مہر وہ رقم یا اس کا متبادل ہے جو شادی 17سے 13نکاح نامے کی شقیں
کے موقع پر شوہر بیوی کو ادا کرتا ہے۔ مہر دو قسم کا ہوتا ہے، ایک 'معجل' اور دوسرا 'مؤجل'۔
وری ادا کرنا ہوتا ہے جبکہ مہر مؤجل کسی مہر معجل نکاح کے وقت یا بیوی کے مطالبے پر ف
معیّنہ تاریخ یا واقعے کے رونما ہونے پر ادا کرنا ہوتا ہے۔
مہر مؤجل کی صورت میں مہر کی ادائیگی کی شرائط نکاح نامے میں درج کرنا ضروری ہے۔
بیوی بھی طلاق دے سکتی ہے
ا حق بیوی کو دے دیا ہے؟میں پوچھا جاتا ہے کہ آیا شوہرنے طلاق ک 18نکاح نامے کی شق

میں نے دیکھا ہے کہ اچھے پڑھے لکھے
خاندانوں میں حق مہر کی تفصیلات پر تو کافی سنجیدہ مذاکرات ہوتے ہیں لیکن لڑکی کے حقِ
طلاق جیسے اہم موضوع پر کوئی بات نہیں ہوتی۔
.طلاق کے موضوع پر بات کرنا آج بھی ہمارے معاشرے میں نامناسب سمجھا جاتا ہے
طلاق کا فیصلہ والدین کے لیے بہت بڑا صدمہ ہو تا ہے لیکن جب انھیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی
بیٹی اپنے شوہر کے ہاتھوں میں کن تکالیف سے گزری ساتھ دیا۔ حق طلاق کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ
طلاق کے لیے شوہر کے پیروں میں نہیں پڑنا پڑتا۔
تو اُس کے پاس خلع یعنی عدالت کے ذریعے شادی ختم اگر بیوی کے پاس حقِ طلاق نہیں ہو
کرنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں۔
جب لڑکی خلع کے لیے درخواست دیتی ہے تو وہ اپنے مہر کے حق سے دستبردار ہو جاتی ہے۔
اس طرح اسے ایک تو عدالت جانا پڑتا ہے اور دوسرا وہ اپنے مہر کی رقم سے محروم ہوئے بغیر
-ہ میں یہ عمل مکمل ہو جاتا ہےتین ما
لڑکی کے حقِ طلاق کی صورت میں یونین کونسل میں طلاق کے لیے رجسٹریشن کروائی جاتی ہے
جس کے بعد عدالت جائے بغیر طلاق بھی ہو جاتی ہے اور لڑکی کو اس کا حق مہر بھی ملتا ہے۔
مشورہ ہے کہ اُسے اپنا حقِ لڑکی کا حقِ طلاق مشروط یا غیر مشروط ہو سکتا ہے لیکن میرا یہی
طلاق غیر مشروط رکھنا چاہیے۔
شوہر کا مشروط حقِ طلاق
کے مطابق بیوی شوہر کے حقِ طلاق پر شرائط عائد کر سکتی ہے۔ 19نکاح نامے کی شق
دیکھا گیا ہے کہ طلاق کے اکثر مقدمات میں لڑکیوں کے مالی مفادات کا تحفظ نہیں ہوتا۔ اس شق
بندی لگا سکتی ہے کہ شوہر کے طلاق دینے کی صورت میں اُسے نان نفقہ یا کے ذریعے بیوی پا
دیگر اخراجات کے لیے معاوضہ دیا جائے گا۔
کوئی بھی شرط نکاح نامے کا حصہ بن سکتی ہے؟
کہتی ہے کہ اگر شادی کے موقع پر مہر و نان نفقہ سے متعلق کوئی 20نکاح نامے کی شق
کی تفصیلات درج کی جائیں۔ دستاویز تیار کی گئی ہے تو اس
اس شق کے ذریعے میاں بیوی کے درمیان طے پانے والے اضافی نکات کا اندراج کیا جا سکتا
ہے۔
مثلاً بیوی کہہ سکتی ہے کہ جائیداد اس کے نام کی جائے یا شوہر کی ماہانہ آمدنی کی ایک مقررہ
شرح مخصوص مدّت تک بیوی کو ادا کی جائے۔

اس شِق کے علاوہ میاں بیوی کے درمیان طے پانے والی کوئی بھی شرط ضمیمے کے طور پر
نکاح نامے کا حصہ بنائی جا سکتی ہے۔

دوسری شادی کی اجازت

مطالبہ کرتی ہیں کہ شوہر کی دوسری شادی کی صورت میں ثالثی 22اور 21نکاح نامے کی شق
کونسل سے اجازت حاصل کی جائے۔

وسری شادی کے موقع پر پہلی بیوی سے اجازت نہیں لی جاتی۔ یہ کام چُھپ چُھپا کے عام طور پر د
'ہی ہوتا ہے۔

شوہر کی دوسری شادی کے لیے پہلی بیوی کی تحریری اجازت تو ضروری ہے ہی، لیکن صرف یہ
کافی نہیں۔

اس سلسلے میں حتمی اختیار ثالثی کونسل کے پاس ہے۔ ثالثی کونسل کو دوسری شادی کی
وجوہات بتانی پڑتی ہیں اور پہلی بیوی اور شوہر کے نامزد نمائندے یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ
'دوسری شادی ہونی بھی چاہیے یا نہیں۔

لڑکا اور لڑکی نکاح نامے کو غور سے پڑھیں تاکہ انھیں اپنے حقوق کا علم ہو
'اپنے حقوق کا تحفظ کریں'

کی ضرورت ہے کیونکہ موجودہ صورتحال نکاح نامے سے متعلق معاشرے کی سوچ کو بدلنے
میں خواتین کے حقوق کا تحفظ نہیں ہو رہا۔

اگر ریاست نے شوہر اور بیوی کو حقوق دیے ہیں اور ان کے لیے آسانیاں پیدا کی ہیں تو انھیں
چاہیے کہ وہ یہ حقوق اپنے پاس رکھیں۔

یا گیا ہے تو وہ اس کو ضرور میں یہ نہیں کہتا کہ اگر نکاح نامے میں لڑکی کو طلاق کا حق د'
استعمال کرے مگر کم از کم اس حق کو اپنے پاس رکھے۔ آپ کو نہیں معلوم کہ مستقبل میں کیا ہو
اور کب آپ کو یہ حق استعمال کرنا پڑ جائے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ نکاح نامے کی دستاویز کے ذریعے شوہر اور بیوی کے حقوق کا
تحفظ یقینی بنایا جائے۔

یں ایسے بے شمار لوگوں کو جانتا ہوں جو نکاح نامے کی تمام شقوں کو بخوبی سمجھنے کے م
بعد اس پر دستخط کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے قانونی حقوق کا تحفظ کر رہے ہیں۔

فارم نمبر ۲
(دیکھئے قاعدہ نمبر ۸ و ۱۰)

مسلم خاندانی قوانین کے آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۶۱ء) کے تحت وضع کئے ہوئے قواعد کے قاعدہ نمبر ۸ اور نمبر ۱۰ کے تحت مجوزہ فارم

سیریل نمبر

نکاح نامہ

رجسٹر نمبر 49

۱۔ وارڈ / موضع ______ ٹاؤن / یونین ______ تحصیل / تھانہ ______
اور ضلع ______ جس میں شادی وقوع پذیر ہوئی

۲۔ دولہا اور اس کے والد کا نام معہ ان کی سکونت بالترتیب ______
قومی شناختی کارڈ نمبر □□□□□-□□□□□□□-□

۳۔ دولہا کی عمر یا تاریخ پیدائش ______

۴۔ دلہن اور اس کے والد کا نام معہ ان کی سکونت بالترتیب ______
قومی شناختی کارڈ نمبر □□□□□-□□□□□□□-□

۵۔ آیا دلہن کنواری ہے یا بیوہ یا مطلقہ ______

۵۔ (الف) اگر دلہن بیوہ یا مطلقہ ہے اور اس کے بچے ہیں تو ان کی تعداد اور نام ______

۶۔ دلہن کی عمر یا تاریخ پیدائش ______

۷۔ اگر دلہن کی طرف سے کوئی وکیل مقرر کیا گیا ہے تو اس کا نام معہ ولدیت و سکونت ______
قومی شناختی کارڈ نمبر □□□□□-□□□□□□□-□

۸۔ دلہن کے وکیل کے تقرر کے بارے میں گواہوں کے نام معہ ولدیت و سکونت اور ان کی دلہن کے ساتھ رشتہ داری
(1) ______
(2) ______

۹۔ اگر دولہا کی طرف سے کوئی وکیل مقرر کیا گیا ہے تو اس کا نام معہ ولدیت و سکونت ______

۱۰۔ دولہا کے وکیل کے تقرر کے بارے میں گواہوں کے نام معہ ولدیت و سکونت
(1) ______
(2) ______

۱۱۔ شادی کے گواہوں کے نام معہ ولدیت و سکونت
(1) ______
(2) ______

۱۲۔ شادی سرانجام پانے کی تاریخ ______

۱۳۔ مہر کی رقم ______

۱۴۔ مہر کی کتنی رقم معجل ہے اور کتنی غیر معجل ______

۱۵۔ آیا مہر کا کچھ حصہ شادی کے موقع پر ادا کیا گیا۔ اگر کیا گیا ہے تو کس قدر ______

۱۶۔ آیا پورے مہر یا اس کے کسی حصہ کے عوض میں کوئی جائیداد دی گئی ہے۔ اگر دی گئی ہے تو اس جائیداد کی صراحت اور اس کی قیمت جو فریقین کے مابین طے پائی ہے۔ ______

۱۷۔ خاص شرائط اگر کوئی ہوں ______

۱۸۔ آیا شوہر نے طلاق کا حق بیوی کو تفویض کر دیا ہے۔ اگر کر دیا ہے تو کن شرائط کے تحت؟ ______

۱۹۔ آیا شوہر کے طلاق کے حق پر کسی قسم کی پابندی لگائی گئی ہے؟ ______

۲۰۔ آیا شادی کے موقع پر مہر، نان نفقہ وغیرہ سے متعلق کوئی دستاویز تیار کی گئی ہے۔ اگر کی گئی ہے تو اس کے مختصر مندرجات۔ ______

۲۱۔ آیا دولہا کے ہاں پہلے سے کوئی بیوی موجود ہے۔ اگر ہے تو آیا اس نے دوسری شادی کرنے کے لئے مسلم عائلی قوانین کے آرڈیننس ۱۹۶۱ء کے تحت ثالثی کونسل سے اجازت حاصل کر لی ہے۔ ______

۲۱۔ (الف) آیا دولہا کنوارا ہے یا مطلق یا رنڈوا؟ ______

۲۱۔ (ب) آیا دولہا کے ہاں پہلے سے بیوی یا بیویاں موجود ہیں؟ اگر دولہا رنڈوا یا مطلق یافتہ ہے تو اس کے بچوں کی تعداد اور نام ______

۲۲۔ نمبر و تاریخ مراسلہ جس کے ذریعہ ثالثی کونسل نے دولہا کو دوسری شادی کرنے کی اجازت دی ہے۔ ______

۲۳۔ نکاح خواں کا نام اور ولدیت معہ پتہ ______

۲۴۔ شادی کو رجسٹر کرانے کی تاریخ ______

۲۵۔ فیس رجسٹریشن جو ادا کی گئی۔ ______

دولہا یا اس کے وکیل کے دستخط ______

دولہا کے وکیل کے تقرر کے گواہان کے دستخط
(1) ______
□□□□□-□□□□□□□-□
(2) ______
□□□□□-□□□□□□□-□

دلہن کے دستخط ______ دلہن کے وکیل کے دستخط ______

دلہن کے وکیل کے تقرر کے گواہان کے دستخط
(1) ______
□□□□□-□□□□□□□-□
(2) ______
□□□□□-□□□□□□□-□

شادی کے گواہان کے دستخط
(1) ______
□□□□□-□□□□□□□-□
(2) ______
□□□□□-□□□□□□□-□

نکاح خواں کے دستخط ______
□□□□□-□□□□□□□-□

نکاح رجسٹرار کے دستخط اور مہر ______
□□□□□-□□□□□□□-□

مہر